سوال

مسلمان مرد کا غیر مسلم عورت سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ.

اول :

ہم اس ویب سائٹ کے ذریعہ اس اور اس طرح کی دوسری غیر مسلم عورت کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کس کو بھی حقیقی زندگی اور دلی سعادت اور اطمنان اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اللہ تعالی کو رب اور دین اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا راہبر وراہنمانہ تسلیم کرلے او

یہ سارے کا سارا جہان مخلوق اور اس کو پیدا کرنے والا خالق اللہ عزوجل ہے ، وہ اللہ تعالی ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا فرمایا اور زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑوں جیسی میخیں گاڑدیں اور زمیں میں نہریں اور سمندر چلا دیے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

ن(54)۔

توجب یہ واضح ہوگیا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالی کا ہی ہے اور وہی خالق ومالک اور حاکم ہے ، تو یہ بھی جاننا چاہیے کہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کی طرف رسول مبعوث فرمائے تاکہ وہ ان کی راہنمائی کریں اور انہیں دین سکھائیں اور نجات وفلاح اور کامیابی کے راستے پر چلائیں ۔

اللہ تعالی نے اس کا ذکر کچھ اس طرح فرمایا :

ۃ(150)۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

ہریاں دینے اور ڈرانے والے رسول بھیجے تاکہ رسول بھیجنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالی پر کوئی حیل وحجت باقی نہ رہے ۔

اور اس رسالت ونبوت کا سلسلہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اللہ تعالی اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

ب(40)۔

اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دین اسلام دے کر بھیجا یہ دین اسلام وہ دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالی کوئی اور دین قبول نہیں فرمائے گا اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

ن(85)۔

دوم :

آپ کب اور کیسے اسلام قبول کریں ؟

یہ معاملہ تو بہت ہی آسان اور سہل ہے اس کے لیے صرف آپ کو مندرجہ ذیل کلمہ پڑھنے کی ضرورت ہے :

أشہد أن لا إلہ إلا اللہ ، وأن محمدا عبدہ ورسولہ

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ۔

یہ پڑھنے سی ہی مسلمان ہوجائے گی اور اس عورت کو چاہیے کہ وہ اس میں جلدی کرے اس لیے کہ موت کا کوئی علم نہیں کب آجائے وہ اچانک آلیتی ہے اور کسی بھی انسان کو یہ علم نہیں کہ وہ کل تک زندہ رہے گا کہ نہیں ؟

ہم اس عورت کو اخت فی اللہ کے اعتبار سے خوش آمدید کہتے ہیں ، اور اس کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اسے اس کی رشد وھدایت عطا فرمائے ، اور اسے دین دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق دے ۔

سوم :

سوال میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ غیر مسلم عورت جس سے یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ غیر مسلم عورت کتابی یعنی یھودیہ یا پھر نصرانیہ بھی ہوسکتی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس کے علاوہ بدھ مت یا پھر ھندو اور کیمونسٹ بھی ہوسکتی ہے ۔

اگر تو شادی کرنے کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے ہے تو پھر شرعی طور پر اس شادی میں کوئی مانع نہیں لیکن اس میں شرعی اعتبار سے شروط کا ہونا ضروری ہے یعنی وہ پاکدامن اور عفت وعصمت کی مالک ہو ، اور مسلمان خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے اسلام قبول کرنے کی حرص رکھے اور ا

لیکن اگر شادی کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے نہیں تو پھر مسلمان مرد کے لیے اس سے شادی کرنا حلال نہیں الا یہ کہ وہ شادی سے قبل اسلام قبول کرلے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

ۃ(221)۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

مومنوں کے لیے یہ اللہ تعالی کی طرف سے حرام کردیا گیا ہے کہ وہ مشرک اور بت پرست عورتوں سے نکاح کریں ، پھر اگر اس کے عموم سے مراد یہ ہے کہ اس میں ہر مشرک عورت چاہے وہ کتابی ہو یا بت پرست داخل ہے ، لیکن اللہ تعالی نے اہل کتاب کی عورتوں کو اپنے مندرجہ ذیل فرمان میں خاص کردیا

ۃ(5)

علی بن طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں اللہ تعالی نے اس سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کیا ہے ۔

مجاھد ، عکرمہ ، سعید بن جبیر ، مکحول ، حسن ، ضحاک ، زید بن اسلم ، اور ربیع بن انس وغیرہ نے بھی اسی طرح کہا ہے ۔

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ :

یر (474/1)۔

باوجود اس کے کہ یہ جائز ہے لیکن شریعت مطہرہ نے تو مسلمان عورت جو کہ دین والی بھی ہو سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے ، اس لیے کہ مسلمان مرد کی زندگی اپنی بیوی کے ساتھ ایک مکمل اور شامل زندگی ہے ، جس میں عفت و عصمت اور آنکھیں نیچی رکھنا ، اور گھر اور اولاد کی حفاظت اور اس کا خیال رَ

بر [illegible] (12283) [illegible] (2027) ۔

بز (3320) ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

20884